

بسم اللہ الرحمن الرحیم

أَجِبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا لَا

میں (اللہ) پکارنے والے کی پکار کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

مومن کا ہتھیار، دین کا ستون، زمین و آسمان کا نور

اور دین و دنیا کے ظاہری و باطنی

خزانے

ہر قسم کے ظاہری و باطنی مسائل، مصائب، مشکلات، ناگہانی آفات

و بلیات اور اچانک حادثات سے نجات کا ذریعہ ہے۔

صوفی مسعود احمد صدیقی المعروف لاٹانی سرکار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق محفوظ ہیں

خزانے

نام کتاب

صوفی مسعود احمد صدیقی المعروف لاثانی سرکار

ترتیب و تالیف

تعداد 10,000، 07 جنوری 2012ء

اشاعت چہارم

30 روپے

ہدیہ

ناشر:-

لاٹانی انقلاب پبلی کیشنز 39/4 غلام رسول نگر پیپلز کالونی نمبر 2 فیصل آباد

website: www.lasanisarkar.org

e-mail: lasani_inqilab@yahoo.com,

astanaalia@hotmail.com, astanalasania@yahoo.com

Ph: 041-8720352

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	دعائے تگنے کی اہمیت و فضیلت	10
2	أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ کے فضائل و برکات	15
3	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ کے فضائل و برکات	18
4	ہر قسم کے معاملات میں امدادِ غیبی کے حصول کیلئے (سورۃ الفاتحہ)	23
5	جان، مال، اولاد اور ہمسائیوں کی بھی حفاظت (آیۃ الکرسی)	28
6	عرش کے خزانے سے عطا ہونے والا نور، آیات رحمت اور شیطان کے شر سے مکمل حفاظت	32

36	مقام شہادت اور ستر ہزار فرشتے صبح و شام دعائے مغفرت کرتے ہیں	7
39	رحمتوں، برکتوں اور عافیتوں کے خزانے حاصل کریں	8
42	ہزار فرشتے ستر دن تک ثواب لکھتے ہیں	9
43	دین، جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کا آسان ترین عمل	10
44	صبح سے شام تک شیطان سے حفاظت	11
45	ناگہانی آفات، مہلک امراض اور ہر قسم کے نقصان اور شر سے حفاظت	12
46	ہر قسم کے شر، اثراتِ بد اور زہریلے اثرات سے نجات اور حفاظت	13
48	ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں، ستر ہزار دن تک ثواب لکھا جاتا ہے۔ صرف ایک بار پڑھنے سے	14

50	ستر بلاؤں، ننانوے بیماریوں سے عافیت حاصل کریں	15
53	ہر مقصد میں کافی ہونے والا عمل	16
54	اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا طریقہ	17
55	دنیا اور آخرت کے ہر غم سے نجات	18
56	غم و پریشانی کے وقت پڑھنے کی دعا	19
57	شیطان کے شر اور ہر قسم کے نقصان سے مکمل حفاظت	20
59	بیس لاکھ نیکیاں اور دس لاکھ گناہ معاف	21
60	شب قدر کے برابر ثواب	22
61	بازار میں اللہ کا ذکر کرنے پر دس لاکھ نیکیاں حاصل کریں	23
62	چالیس لاکھ نیکیاں حاصل کریں	24
63	تمام گناہ معاف خواہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں	25
65	چار بڑی بیماریوں (بلاؤں) جذام، جنون، اندھاپن اور فالج سے حفاظت	26

66	آپ ﷺ کی محبت بھری نصیحت	27
67	مفلسی اور فقر و فاقہ سے نجات کا حل	28
68	ہر کلمہ پر دو لاکھ نیکیاں، دو ہزار درجے بلند اور دو ہزار گناہ معاف:-	29
69	چند لمحوں میں چار ہزار دینار صدقہ کرنے، ایک قرآن پاک ختم کرنے، جنت کی قیمت ادا کرنے، ایک حج کرنے اور دو لڑنے والوں میں صلح کرانے کا ثواب حاصل کریں	30
71	لا علاج امراض سے شفاء	31
72	سفر میں خوش حال اور صاحب مال بنیں	32
73	قرآن پاک کو سیکھنے، پڑھنے، یاد کرنے اور اس میں غور و فکر کرنے کی فضیلت	33

77 تا 91	سورة الضحیٰ، سورة الانشراح سورة التین، سورة القدر، سورة التکاثر سورة العصر، سورة القیل سورة القریش، سورة الماعون سورة الکوثر، سورة النصر سورة اللهب، سورة الکافرون سورة الاخلاص، سورة الکافرون سورة الاخلاص، سورة الفلق سورة الناس	34
93	قرآنی آیات	35
94	احادیث مبارکہ	36
97	دعا	37
99	خصوصی پیغام انسانیت کے نام	38

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الصلوة والسلام علیک یا سیدی یا حبیب اللہ

آج جبکہ مخلوق خدا کو انتہائی سنگین حالات کا سامنا ہے۔ ناگہانی آفات و بلیات کا نزول، اچانک حادثات، فتنہ و فساد اور قتل و غارت معمول بن چکا ہے۔ عوام معاشی بد حالی، مہنگائی، بے روزگاری اور غربت و افلاس کا شکار ہے۔

اللہ جل شانہ کا نہایت شکر گزار ہوں کہ اس مالک و معبود نے یہ توفیق عطا فرمائی کہ اُمت محمدیہ کی خیر خواہی کے لیے کتاب ”خزانے“ آقائے کل، سید العالمین، قاسم کائنات، نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کے معمولات و کلام پاک (دعاؤں) کا صحیح احادیث مبارکہ سے منتخب مختصر اور آسان ترین مجموعہ تیار کیا جو کسی خزانے سے کم نہیں۔ جس میں میں نے دور و نزدیک سے اپنے پاس تشریف لانے

والے لاکھوں لوگوں کے مسائل سن کر یہ ارادہ کیا۔ کہ ان کے مسائل اور پریشانیاں ختم ہونی چاہئیں۔ اس میں ہر قسم کے ظاہری و باطنی مسائل اور مصائب و مشکلات سے نجات کا سامان ہے۔ اس میں موجود دعائیں ناگہانی آفات و بلیات، اچانک حادثات سے بچاؤ اور مقابلہ کے لئے محفوظ پناہ گاہ اور ڈھال ہیں اور جن و انس کے شر سے حفاظت کا ذریعہ بھی۔

اس کتاب میں صحیح احادیث سے اخذ کردہ وہ چند دعائیں تحریر کی گئی ہیں جو فقیر کے معمولات میں شامل ہیں جو بہت مؤثر لیکن مختصر، آسان اور زبان پر ہلکی مگر میزان (فضیلت و اجر و ثواب) میں بھاری ہیں۔ اللہ جل شانہ اس کتاب ”خزانے“ میں موجود ان دعاؤں کو زندگی کا معمول بنا کر ان میں پوشیدہ ظاہری باطنی خزانوں کو حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

مسعود احمد صدیقی المعروف لاٹانی سرکار

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دعائے گنتی کی اہمیت و فضیلت

☆ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! اَلدُّعَاءُ هُوَ
الْعِبَادَةُ (دعا عین عبادت ہے) پھر آپ ﷺ نے قرآن پاک کی
یہ آیت مبارکہ پڑھی

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ.

اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنوں گا۔

☆ قرآن پاک ہی میں اللہ جل شانہ کا فرمان مبارک ہے!
وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ط اُجِيبُ دَعْوَةَ
الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ لَا

ترجمہ: (اے حبیب ﷺ) جب میرے بندے میرے بارے میں
آپ سے سوال کریں (تو فرمادیجیے) میں قریب ہی ہوں میں پکارنے

والے کی پکار کو سنتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے)

☆ قرآن پاک میں اللہ رب المعظم ارشاد فرماتے ہیں!

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ ط

ترجمہ: بھلا کون پہنچتا ہے بے کس کی فریاد کو جب (وہ) پکارتا ہے
اور دور کر دیتا ہے سختی۔

☆ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا!

الدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (دعا عبادت کا مغز ہے)۔

☆ شہنشاہ لچال نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”دعا مومن کا
ہتھیار ہے، دین کا ستون ہے، اور آسمان و زمین کا نور ہے“۔

☆ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!

”اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا سے زیادہ کسی اور چیز کی اہمیت نہیں“۔

☆ میرے کریم آقا ﷺ کا یہ بھی ارشاد مبارک ہے! ”دعا کے سوا
کوئی چیز قضا (تقدیر کے فیصلہ) کو نہیں بدل سکتی۔

☆ حدیث مبارکہ میں یہ بھی آیا ہے ”قضا و قدر سے بچنے کی کوئی تدبیر فائدہ نہیں دیتی مگر اللہ سے دعا مانگنا اس (آفت اور مصیبت) میں بھی فائدہ پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی ہو اور اس مصیبت میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی اور بیشک بلا نازل ہونے کو ہوتی ہے کہ اتنے میں دعا اس سے جا ملتی ہے پس قیامت تک ان دونوں میں کشمکش جاری رہتی ہے (اور انسان دعا کی بدولت اس بلا سے بچ جاتا ہے)

☆ سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا!

مَنْ لَمْ يَدْعُ اللَّهَ غَضَبَ عَلَيْهِ (جو اللہ سے دعا نہیں مانگتا اللہ تعالیٰ اس سے ناراض ہو جاتے ہیں)

☆ ایک مرتبہ آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے ارشاد فرمایا! ”تم اللہ سے دعا مانگنے میں عاجز نہ بنو (کو تا ہی نہ کرو) اس لئے کہ دعا کی صورت میں ہرگز کوئی شخص (کسی ناگہانی آفت سے) ہلاک نہ ہوگا

☆ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ایک

ایسی قوم کے پاس سے گزرے جو کسی مصیبت میں گرفتار تھی (ان کی حالت دیکھ کر) آپ ﷺ نے فرمایا! ”کیا یہ لوگ اللہ سے عافیت کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔“

☆ ہمارے پیارے نبی قاسم کائنات حضرت محمد ﷺ کا فرمان مبارک ہے ”جو شخص یہ چاہے کہ اللہ تعالیٰ اسکی دعاختیوں اور مصیبتوں کے وقت قبول فرمائے تو اس کو چاہئے کہ وہ فراخی اور خوشحالی میں بھی کثرت کے ساتھ دعا مانگا کرے۔“

☆ حبیب مکرم ﷺ اپنی اُمت کی بھلائی کے انتہائی چاہنے والے آقا کا فرمان مبارک ہے ”جو بھی مسلمان (کسی چیز کے) مانگنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب اپنا منہ اٹھاتا ہے (اور دعا مانگتا ہے) اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز ضرور عطا فرماتے ہیں یا وہی چیز اس کو فی الفور (اسی وقت) دے دیتے ہیں یا اس چیز کو اس کے واسطے (دنیا یا آخرت) کے لئے ذخیرہ کر دیتے ہیں“

☆ ایک اور مقام پر آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے! ”جو آدمی بھی اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتے ہیں پس یا تو دنیا کے اندر اس کا اثر ظاہر کر دیتے ہیں یا آخرت کے لئے اس کا اجر محفوظ کر دیتے ہیں یا دعا کی مقدار اس کے گناہ دور کر دیتے ہیں بشرطیکہ وہ گناہ کی یا قطع رحمی کی دعا نہ کرے یا جلدی نہ مچائے۔“

☆ ہمارے رؤف الرحیم آقا ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے!

مَنْ فَتَحَ لَهُ مِنْكُمْ بَابَ الدُّعَاءِ فَتَحَتْ لَهُ بَابُ
الرَّحْمَةِ. (الحديث)

(جس کیلئے دعا کا دروازہ کھل گیا اس کیلئے رحمت کا دروازہ کھل گیا)

نوٹ

یہ بات قابلِ توجہ ہے کہ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی یا مانگی جائے اتنی ہی زیادہ موثر ہوتی ہے۔

دین پر استقامت اور ہر قسم کے شر سے حفاظت، اللہ کے مضبوط قلعے میں داخل ہونے، گناہوں کے دروازے بند کرنے اور اللہ کے انعام یافتہ بندوں کی صحبت کے حصول کے لیے دعا:-

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

(میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود کے شر سے)
 فضائل و برکات:- میرے رؤف الرحیم آقا محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”اگر کوئی بندہ ایک دفعہ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ لے تو اللہ جل شانہ اس کو تمام دن اپنی پناہ میں محفوظ رکھتا ہے۔“
 ایک مرفوع حدیث شریف ہے کہ جو شخص دس مرتبہ اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے۔ جو

شیطانوں کو اس سے دور رکھتا ہے۔

☆ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ! تم استعاذہ (تعوذ) کے ساتھ گناہوں کے دروازے بند کر لو اور بسم اللہ کے ساتھ بندگی کے دروازے کھولو۔ ”غنیۃ الطالبین“ میں لکھا ہے کہ اعوذ پڑھنے میں پانچ فائدے ہیں ان میں پہلا تو دین پر ثابت قدم رہنا ہے۔ دوسرا شیطان کے شر سے سلامت رہنا۔ تیسرا مضبوط قلعہ میں داخل ہونا اور حصول قرب، چوتھا ایسے مقام میں پہنچنا جہاں ہمیشہ امن ہے اور پیغمبروں، صدیقیوں، شہیدوں اور نیکو کاروں کی صحبت حاصل ہو۔ پانچواں یہ کہ زمین و آسمان کے پروردگار کی مدد نصیب ہوتی ہے جیسا کہ پہلی کتابوں میں مذکور ہے ”جب شیطان لعین نے اللہ تعالیٰ سے کہا کہ میں تیرے بندوں کو آگے اور پیچھے، دائیں اور بائیں سے آکر بہکاؤں گا۔ اللہ جل شانہ نے اس کو جواب دیا کہ مجھے اپنی عزت و بزرگی کی قسم میں اپنے بندوں کو ”اعوذ“ پڑھنے کا حکم دوں گا اور جب

وہ اعوذ پڑھیں گے تو ان کی اس طرح حفاظت کروں گا کہ ان کے دائیں جانب اپنی ہدایت کروں گا اور بائیں جانب اپنی مہربانی کو اور ان کے پیچھے اپنی نگہبانی کو کر دوں گا اور ان کے آگے اپنی نصرت کو اور اس صورت میں اے ملعون تیرا وسوسہ کوئی ضرر نہیں دے گا۔ اور کہتے ہیں کہ ہر ایک مومن کے گمراہ کرنے کے واسطے شیطان مردود ہر روز تین سو ساٹھ لشکر بھیجتا ہے اور جب وہ بندہ اللہ تعالیٰ سے پناہ چاہتا ہے تو اللہ جل شانہ تین سو ساٹھ دفعہ اس بندہ کی طرف نگاہ کرتا ہے اور ہر ایک نظر میں شیطان ملعون کے ایک لشکر کو ہلاک کر دیتا ہے یہاں تک کہ اسی طرح سب لشکر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

طریقہ:- قرآن پاک پڑھتے وقت، ہر قسم کے شیطانی اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے، غصہ آنے پر، گدھے اور کتے کی آواز وغیرہ پر پڑھیں۔

ہر اچھا اور نیک کام کرتے وقت، لباس اتارتے وقت، تیل لگاتے وقت، عطر لگاتے وقت، سواری پر سوار ہوتے وقت، انسان یا جانور کو ٹھوکر لگنے یا زخمی ہونے کے وقت، میت کو چار پائی پر رکھتے وقت، جنازہ اٹھاتے وقت، کھانے پینے کی چیزوں کے برتن ڈھانپتے وقت، کھانے پینے سے پہلے، دروازہ بند کرتے ہوئے، تالا لگاتے وقت، اٹھتے بیٹھتے، سونے سے پہلے، چلتے پھرتے الغرض ہر جائز کام کرتے وقت کی دعا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے)

فضائل و برکات:- ☆ میرے آقا حضور ﷺ کا فرمان مبارک ہے!

”جو بھی اہم کام ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کے ساتھ شروع نہیں کیا جاتا وہ ادھورا رہ جاتا ہے۔“

☆ آپ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں! ”اگر کسی دعا سے پہلے بسم اللہ پڑھی جائے تو وہ اللہ کی بارگاہ سے رد نہیں ہوتی۔ آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا! ”اللہ جل شانہ نے اس آیت کو ایسا بنایا ہے کہ وہ ہر بیماری کے لئے شفاء ہے اور دوا کی مدد کرنے والی اور فقیر کو مالدار بنانے والی ہے اور دوزخ کی آگ سے بچاتی ہے اور صورت کے مسخ ہو جانے اور زمین میں دھنسنے اور ہر ایک بلا سے بچاتی ہے۔ اگر کوئی آدمی اس کو پڑھتا رہے گا تو سب آفتوں سے بچا رہے گا۔“

☆ اور آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا! ”تم اپنے خطوں میں پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لکھا کرو اور اس کو پڑھا بھی کرو۔“

☆ حضرت جابر بن عبد اللہ سے حضرت عطاءؓ روایت کرتے ہیں کہ جب ”بِسْمِ اللّٰهِ“ اتری تو اس وقت بادل مشرق کی طرف

بھاگے اور ہوائیں ٹھہر گئیں اور دریا نے شور کیا۔ اور چوپایوں نے سننے کے لئے کان لگائے۔ اور شیاطین آسمان سے نکالے گئے اور اللہ جل شانہ نے اپنے جلال اور اپنی عزت کی قسم کھائی کہ اگر کسی چیز پر اس کو پڑھا جائے گا تو اس کو شفاء ہو جائے گی اور جس چیز پر میرا نام لیا جائے گا اس میں برکت ہو جائے گی اور جو شخص ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھے گا وہ بہشت میں داخل ہو جائے گا۔

☆ حضرت ابی وائل عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے اسے دوزخ کے فرشتوں سے (جو تعداد میں انیس ہیں) نجات ملے تو اس کو چاہئے کہ وہ ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھے کیونکہ بسم اللہ کے انیس حروف ہیں اور ہر ایک حرف ان فرشتوں کے بچنے کے واسطے ڈھال کا کام دے گا۔ حضرت طاؤس ابن عباسؓ سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمانؓ بن عفانؓ نے رسول مقبول ﷺ سے بسم اللہ کی نسبت سوال کیا۔

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”بسم اللہ“ اللہ کے ناموں میں سے ایک نام ہے۔ اس نام اور اسم اعظم میں اس قدر نزدیکی ہے جتنی کہ آنکھ کی سیاہی اور اس کی سفیدی میں ہے۔“

☆ حضرت انس بن مالکؓ راوی ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر کسی کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی ہو اور وہ زمین پر گر اپڑا ہو اور کوئی آدمی اس کو بلحاظ تعظیم اس خیال سے اٹھالے کہ وہ پاؤں کے نیچے آ کر نہ لتھڑے تو اس آدمی کا نام اللہ تعالیٰ کے نزدیک صد یقوں میں لکھا جاتا ہے اور اگر اس کے ماں باپ عذاب میں ہوں تو اس میں تخفیف کی جاتی ہے۔ چاہے وہ مُشرک ہی ہوں۔
(غنیۃ الطالبین)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! یہ آیت ہے جو سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام پر نازل ہوئی تھی اور آپ نے فرمایا تھا کہ جب تک میری اولاد بسم اللہ کو پڑھتی رہے گی اور اس کا ورد رکھے گی وہ

عذاب سے بچی رہے گی۔ اور حضرت آدمؑ پر اتارنے کے بعد بسم اللہ اٹھالی گئی اور اس کے بعد حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ پر نازل کی گئی اور آپ پر اس وقت نازل ہوئی تھی جب آپ کو نمرود کے لوگوں نے آگ میں ڈالنا چاہا تھا اللہ تعالیٰ نے آگ کو آپ پر ٹھنڈی اور سلامتی والا کر دیا تھا۔ اور اس کے بعد پھر بسم اللہ کو اٹھالیا گیا اور بعد میں اس کو حضرت سلیمان علیہ السلام پر نازل کیا تو فرشتوں نے آپ کو مبارکباد دی اور یہ عرض کی کہ خدا کی قسم اب سارے ملک پر آپ کی بادشاہت کامل ہوگئی اور اس کے بعد بسم اللہ کو اٹھالیا اور پھر مجھ پر بسم اللہ کو اتارا۔ جب سورہ فاتحہ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی تو اس وقت اس سورت کے ساتھ یہ آیت بھی نازل ہوئی۔ اس وقت آپ ﷺ نے فرمایا! اب میری اُمت کے لوگ قیامت تک اس کو پڑھتے رہیں گے اور جب میری اُمت کے اعمال نامے ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جائیں گے تو اس وقت بسم اللہ کی برکت کے سبب سے نیکیوں کا پلہ بھاری ہو جائے گا۔

ہر قسم کے معاملات میں امدادِ غیبی کے حصول کیلئے

سورۃ فاتحہ: (الْحَمْدُ لِلّٰہِ شَرِیف)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

(اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے)

الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ ۝ مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ
وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلِیْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا
الضَّالِّیْنَ ۝

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا۔ بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ (اے ہمارے مالک و معبود) ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور (اس بندگی کے لیے) آپ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر آپ نے انعام فرمایا (یعنی جن کو قرب و وصل، رضا و معرفت کا انعام اور ہر قسم کے ظاہری باطنی خزانے، نعمتیں عطا فرمائیں)۔ نہ ان کا جن پر غضب ہوا اور نہ گمراہوں کا۔“۔ (آمین)

فضائل و برکات:- سورہ فاتحہ قرآن پاک کی عظیم ترین سورت ہے یہ سبع مثانی (بار بار پڑھی جانے والی سات سورتیں) اور قرآن عظیم ہے۔ (بخاری، ابن داؤد، نسائی، ابن ماجہ)

☆ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”سورہ فاتحہ مجھے عرش کے نیچے سے عطا کی گئی۔ ایک مرتبہ حضرت جبرئیل علیہ السلام بارگاہ رسالت میں

حاضر تھے کہ انہوں نے اوپر کی طرف سے ایک آواز سنی پس سراٹھا کر دیکھا تو عرض کیا یہ ایک فرشتہ ہے جو زمین کی طرف (پہلی مرتبہ) اتر رہا ہے آج سے پہلے کبھی نہیں اتر اا اس نے سلام عرض کیا اور کہا کہ آپ ﷺ کو دو نوروں کی خوشخبری ہو جو آپ کو دیئے گئے ہیں اور آپ ﷺ سے پہلے کسی کو نہیں دیئے گئے سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات کہ اگر ان میں سے ایک حرف بھی پڑھیں گے تو اس کا ثواب ضرور دیا جائے گا۔“ (مسلم، سنن نسائی)

☆ آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے ”اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ اس جیسی سورت نازل نہیں ہوئی نہ تورات، نہ انجیل میں، نہ زبور میں اور نہ بقیہ قرآن میں۔“

☆ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت حسن بصریؒ حضور ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ جس نے سورہ فاتحہ کو پڑھا اس نے گویا تورات، انجیل، زبور اور قرآن شریف کو پڑھا۔

☆ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”سورہ فاتحہ تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔“ (بحوالہ تفسیر مظہری)

☆ حضرت عبدالملک بن عمیرؓ حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ سورہ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفاء ہے۔ (دارمی، بیہقی)

صحاح کی کتابوں میں وارد ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین نے سانپ، بچھو کے کاٹے ہوؤں پر، مرگی والوں اور دیوانوں پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کیا اور حضور ﷺ نے اسکو جائز بھی رکھا۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت سائب بن یزید پر حضور ﷺ نے اس سورت کو پڑھ کر دم فرمایا اور یہ سورت پڑھ کر لعاب دہن درد کی جگہ لگایا۔ مشائخ عظام کے اعمال مجرب میں لکھا ہے کہ ”سورہ فاتحہ“ اسم اعظم ہے۔

طریقہ:- ہر قسم کی بیماریوں اور اثرات بد، لا علاج امراض سے

نجات اور پیچیدہ مسائل کے حل کے لئے چالیس دن تک سورہ فاتحہ روزانہ اکتالیس مرتبہ بمعہ بسم اللہ اس طرح پڑھیں کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو الحمد کے ل سے ملائیں یعنی اس طرح پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ (پوری سورت پڑھیں) اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ بیماری کی صورت میں بھی اسی طریقے پر عمل کرتے ہوئے پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔

استحارہ کرنے کے لئے عشاء کی نماز کے بعد سونے سے پہلے مقصد کو ذہن میں رکھ کر اکتالیس مرتبہ سورہ فاتحہ بمع اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ مسئلہ حل ہونے تک روزانہ یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ ایک، تین، پانچ یا سات دنوں تک راہنمائی حاصل ہو جائے گی۔

جان، مال، اولاد اور ہمسایوں کی بھی حفاظت

آیۃ الکرسی

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
اَلْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا
يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ
وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا
يَـُٔوْدُهٗ ۚ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝

”اللہ (وہ ہے) جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ آپ) زندہ ہے۔ (اور اوروں کا) قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں۔ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کر سکے بغیر اس کی اجازت کے۔ جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہو چکا) ہے اور جو ان کے بعد ہونے والا ہے۔ اور وہ نہیں گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین۔ اور اسے نہیں تھکاتی ان کی نگہبانی اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا۔“

فضائل و برکات:- میرے آقا حبیب المکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”آیت الکرسی (فضیلت میں) قرآن مجید کی آیات میں سب سے (اعظم) یعنی بڑی ہے۔“ (مسلم، ابوداؤد، عن ابی بن کعب)

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”یہ (آیت الکرسی) قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔“ (حاکم، عن سہل بن سعد و ابی ہریرہؓ)

☆ آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ آیت الکرسی جس بچہ اور مال پر رکھ دی جائے (یعنی اس کو پڑھ کر دم کر دیا جائے یا لکھ کر رکھ دی جائے) شیطان اس کے قریب نہیں آئے گا۔ (ابن حبان، عن سہل بن سعد) ☆ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ میں ایک آیت ہے جو سیدہ آیۃ القرآن ہے وہ جس گھر میں پڑھی جائے شیطان اس سے نکل جاتا ہے۔

☆ نسائی کی ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص ہر نماز فرض کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لیے بجز موت کے کوئی مانع نہیں ہے“ یعنی موت کے بعد وہ فوراً جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ ☆ حضرت ابن مسعودؓ کی روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص سورۃ بقرہ کی شروع والی چار آیات اور آیت الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات اور (سورۃ بقرہ

ہی کی) آخری تین آیات پڑھ لے تو اس کے گھر میں صبح تک شیطان داخل نہ ہوگا۔ (الطبرانی والحاکم) ☆ آیۃ الکرسی کو چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ ☆ میرے آقا حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں یہ آیت مبارکہ قرآن شریف میں افضل و اشرف ہے سب سے اس لیے کہ اس میں اسماء و صفات ذات باری تعالیٰ ہیں۔ (مسلم شریف و ترمذی) آیۃ الکرسی میں تین سو تیرہ عدد ہیں ان میں سر عظیم ہے۔ ہمیشہ پڑھنے والے کو بے حساب خیر و برکت اور نصرت حاصل ہوتی ہے۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی چیز بتائیے کہ اس سے مجھے نفع ہو۔ ارشاد فرمایا! ”آیۃ الکرسی پڑھا کر نگہبانی کریگا اللہ تیری اور تیری اولاد کی اور نگاہ رکھے گا تیرے گھر پر یہاں تک کہ تیرے ہمسائے اور ان کے گھر بھی اللہ کی حفاظت میں ہوں گے۔“

عرش کے خزانے سے عطا ہونے والا نور، آیات
رحمت اور دعائیں، شیطان کے شر سے مکمل حفاظت

(ایک مرتبہ رات کو سوتے وقت پڑھیں)

سورہ بقرہ کی آخری دو آیات مبارکہ

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ ؕ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ قَفْ لَا تَفْرِقْ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ قَفْ وَ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۖ رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ
قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَقَهْ ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَقَهْ ۚ وَارْحَمْنَا ۚ وَقَهْ ۚ

اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝
ترجمہ : ” ایمان لائے یہ رسول (کریم ﷺ) اس (کتاب)
پر جو اتاری گئی ان پر ان کے رب کی طرف سے اور (ایمان لائے)
مومن یہ سب دل سے مانتے ہیں اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور اس
کی کتابوں کو اور اس کے رسولوں کو (نیز کہتے ہیں) ہم اس کے

رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ (اے ہمارے رب) ہم طالب ہیں آپ کی بخشش کے اے ہمارے رب! اور آپ کی طرف ہی ہم نے لوٹنا ہے۔ ذمہ داری نہیں ڈالتا اللہ تعالیٰ کسی شخص پر مگر جتنی طاقت ہو اس کی۔ اس کو اجر ملے گا جو (نیک عمل) اس نے کیا اور اس پر وبال ہوگا جو (برا عمل) اس نے کیا۔ اے ہمارے رب! نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا خطا کر بیٹھیں۔ اے ہمارے رب! نہ ڈال ہم پر بھاری بوجھ جیسے آپ نے ڈالا تھا اُن پر جو ہم سے پہلے گزرے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! نہ ڈال ہم پر وہ بوجھ جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ اور درگزر فرما ہم سے اور بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر آپ ہی ہمارے دوست (مددگار) ہیں آپ ہماری مدد فرمائیں قوم کفار پر۔“

فضائل و برکات:- حدیث شریف میں ہے کہ سورہ بقرہ کی آخری

دو آیتیں ”آمن الرسول“ سے سورت کے آخر تک تین راتیں پڑھی جائیں تو شیطان قریب نہیں آئے گا۔

رحمت کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو (ایسی) دو آیتوں کے ساتھ ختم فرمایا ہے جو اس نے مجھے اپنے اس خزانے سے دی ہیں جو اس کے عرش کے نیچے ہے پس تم ان کو سیکھو، اپنی عورتوں کو سیکھاؤ اور اپنی اولاد کو سیکھاؤ کیونکہ وہ آیات رحمت ہیں، قرآن میں ہیں اور دعائیں ہیں۔“

(ختم شریف دیتے وقت اور ایصال ثواب کرتے وقت بھی پڑھنے کی بہت فضیلت ہے)۔

﴿آپ ﷺ نے صبح کی نماز ادا کی اور نماز سے فارغ ہو کر کھڑے ہوئے اور تین مرتبہ یہ الفاظ ارشاد فرمائے! ”کیا میں تم کو بہترین گواہوں کا پتہ نہ بتا دوں؟ بہترین گواہ وہ ہیں جو دریافت کرنے سے پہلے گواہی دیں اور حق بات کہیں۔“ (مسلم شریف)

مقام شہادت اور ستر ہزار فرشتوں کی دعائیں

نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا! جو شخص صبح کو تین مرتبہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

پڑھے پھر سورہ حشر کی آخری تین آیات ایک بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو شام تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس دن اس کو موت آگئی تو شہید مرے گا اور جو شام کو پڑھے گا تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اور اگر اس رات میں اس کی موت واقع ہوگئی تو وہ شہید مرے گا۔ (مشکوٰۃ شریف، ترمذی)

﴿اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں زیادہ دوں گا۔﴾ (پارہ: ۱۳، سورہ:

ابراہیم، آیت: ۷)

سورہ حشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ عَلِيمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ أَلَمْ يَكُنْ الْقُدُّوسُ
السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۖ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ
اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى ۖ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

ترجمہ : (اللہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ پوشیدہ اور ظاہر سب چیزوں کو جاننے والا ہے، وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اللہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، سب عیبوں سے پاک ہے، سلامت ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ جس کی شان یہ ہے کہ لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہی برحق معبود ہے، پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے، وہ صورت بنانے والا ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں اسکی تسبیح کرتی ہیں، جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور وہ زبردست حکمت والا ہے)

فضائل و برکات :- حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جس شخص نے سورہ حشر کی آخری تین آیتیں رات

میں یادن میں پڑھ لی ہوں گی اور وہ اس رات یادن کو فوت ہو گیا تو
اللہ تعالیٰ اس شخص کے جنت میں داخل ہونے کے ضامن ہیں۔

رحمتوں، برکتوں اور عافیتوں کے خزانے

حاصل کریں (ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ)

سورہ آل عمران کی دو آیات (۲۶، ۲۷)

قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ
تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ طَبِيدَكَ الْخَيْرُ
طَانِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ

الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

ذَوِ تَرْزُقٍ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(اے میرے حبیب ﷺ یوں) عرض کرو اے مالک سب ملکوں کے آپ بخش دیتے ہیں ملک جسے چاہتے ہیں اور چھین لیتے ہیں ملک جس سے چاہتے ہیں۔ اور آپ ہی عزت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں اور آپ ہی ذلت دیتے ہیں جسے چاہتے ہیں آپ ہی کے ہاتھ میں تمام بھلائیاں ہیں۔ بیشک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔ آپ ہی رات کو دن میں داخل کرتے ہیں اور آپ داخل کرتے ہیں دن کو رات میں۔ اور آپ نکالتے ہیں زندہ کو مردہ سے اور آپ نکالتے ہیں مردہ کو زندہ سے اور آپ رزق دیتے ہیں بے حساب جسے چاہتے ہیں)

فضائل و برکات:- امام بغوی نے اپنی سند کے ساتھ اس جگہ ایک حدیث نقل کی ہے کہ سیدنا حضور نبی کریم ﷺ رُؤف الرحیم ﷺ نے

ارشاد فرمایا! ”حق تعالیٰ کا فرمان مبارک ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورہ فاتحہ اور آیہ الکرسی اور آل عمران کی دو آیتیں پڑھے گا تو اس کا (۱) ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا۔ (۲) اپنے خَصِیْرَةُ الْقُدُس (پاکی کا احاطہ) میں جگہ دوں گا۔ (۳) ہر روز اسکی طرف ستر بار نظر رحمت کروں گا۔ (۴) اسکی ستر حاجتیں پوری کروں گا۔ (۵) ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا۔ (۶) حاسدوں اور دشمنوں پر اس کو غالب کروں گا۔“ (معارف القرآن جلد ۲، صفحہ ۲۷)

ہزار فرشتے ستر دن تک ثواب لکھتے ہیں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّْا سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ

ترجمہ: (اے اللہ ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور انکے اہل و عیال کو ہماری جانب سے جزا عطا فرما)

فضائل و برکات:- حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص یہ (مندرجہ بالا) دعا کرے تو اس کا ثواب ستر ہزار فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈال دے گا۔“ (طبرانی) ☆ حضرت عبدالوہاب شعرائی کتاب میزان میں نقل فرماتے ہیں کہ جو شخص ایک مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے گا تو اتنا ثواب پائے گا کہ ہزار فرشتے ستر دن تک اس کے ثواب کو لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔

دین، جان و مال اور اہل و عیال کی حفاظت کا

آسان ترین عمل (صبح و شام تین تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَ

اَهْلِیْ وَ مَالِیْ.

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت حاصل کرتا ہوں اپنے دین اور اپنی جان اور اپنے اہل و عیال اور اپنے مال پر)

فضائل و برکات:- آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”اس دعا کے پڑھنے سے دین و دنیا، آخرت اور اہل و عیال کی حفاظت ہوگی۔“

ایک صحابیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ مجھے اپنی جان، اپنی اولاد اور اپنے اہل و عیال اور مال کے بارے نقصان کا ڈر رہتا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”تَوَصَّحْ وَشَامِ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ پڑھا کر۔“ چند دن کے بعد یہ صحابیؓ آئے تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا! اب کیا حال ہے؟

انہوں نے عرض کیا! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا میرا سارا خوف جاتا رہا۔ (کنزل الاعمال)

صبح سے شام تک شیطان سے حفاظت

(صبح و شام تین، سات یا دس مرتبہ پڑھیں)

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ط

ترجمہ: (میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں جو سننے والا اور جاننے والا ہے

شیطان مردود کے شر سے)

فضائل و برکات:- شہنشاہ لچال مرشد اعظم حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد

فرمایا! جو شخص صبح کے وقت یہ دعائیں مرتبہ پڑھے تو شام تک شیطان

کے شر سے اسکی حفاظت کی جائے گی۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ

آپ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو یہ کلمات ادا فرماتے۔“

اللہ جل شانہ کی نعمتوں کا چرچا کرنا شکر ہے (الحديث)

ناگہانی آفات، مہلک امراض اور ہر قسم کے

نقصان اور شر سے حفاظت (صبح و شام تین تین مرتبہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّهُ مَعَ اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی

الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

(اللہ کے نام کے ساتھ کوئی چیز نہ زمین پر نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ

آسمان سے اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے)

فضائل و برکات :- حدیث مبارکہ میں اس دعا کی بڑی فضیلت آئی

ہے اس کا پڑھنے والا اچانک آفات اور بھیا نک بیماریوں سے بچا

رہے گا۔ ☆ حضرت عثمان بن عفانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا! جو بندہ ہر روز صبح اور شام کو یہ دعائیں تین مرتبہ پڑھ لیا

کرے تو اسے ہرگز کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ اسے اچانک کوئی مصیبت نہیں آتی۔

ہر قسم کے شر، اثراتِ بد اور زہریلے اثرات سے

نجات اور حفاظت (صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں)

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

(میں مخلوق کے شر سے اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے ذریعہ پناہ مانگتا ہوں)

فضائل و برکات :- حضرت خولہ بنت حکیم فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جو شخص کسی منزل پر اترے اور یہ دعا پڑھے تو اس منزل سے کوچ کرنے کے وقت تک اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

☆ حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو صبح ہوتے ہی تین مرتبہ اور شام ہوتے ہی تین مرتبہ اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (پڑھ لے تو کسی (زہریلی چیز) کے ڈسنے سے اس رات اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا

اور نہ ہی اس دن میں اس کو کوئی نقصان ہوگا۔“ (رواہ ابن حبان)

☆ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ ﷺ رات کو بچھو کے کاٹنے سے مجھے سخت تکلیف رہی۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”اگر تم شام کو اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ پڑھ لیتے تو انشاء اللہ یہ تمہیں تکلیف نہ دیتا۔“ (مسلم و سنن اربعہ از ابو ہریرہؓ)

﴿حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جس مال میں زکوٰۃ مخلوط (مل جانا) ہو جاتی ہے یعنی زکوٰۃ اس میں سے نکالی نہیں جاتی بلکہ اسی میں مخلوط (ملی ہوئی) رہنے دی جاتی ہے تو وہ مال ضائع ہو جاتا ہے پس حرام حلال کو ضائع کر دیتا ہے“﴾ (بخاری شریف)

﴿”زکوٰۃ نہ دینے والے کا کوئی عمل قبول نہیں ہوتا“۔﴾

ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں، ستر ہزار دن تک

ثواب لکھا جاتا ہے (صرف ایک بار پڑھنے سے)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ ط

اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ط

ترجمہ: (اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اسی کے لئے ہیں اللہ پاک ہے اور عظیم ہے اے اللہ! میری بخشش فرما)۔

فضائل و برکات:- حضرت عمر فاروق اعظمؓ سے مروی ہے ”جو شخص

یہ کلمات ایک بار کہے تو اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکیاں

لکھی جاتی ہیں۔ ایک اور روایت میں ہے کہ ستر دن اس کا ثواب

لکھیں تو نہ لکھ سکیں۔ نیز ان کلمات کے پڑھنے سے فقر و تنگ دستی

دور ہوتی ہے۔“

☆ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ عرض کی کہ یا رسول اللہ ﷺ دنیا میری طرف سے منہ پھیر کر چلی گئی ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”ملائکہ کی تسبیح پڑھا کرو“۔

عرض کی! یا رسول اللہ ﷺ ملائکہ کی تسبیح کیا ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے یہ کلمات (سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ) سو مرتبہ پڑھ لیا کرو۔ یہ ارشاد مبارک سن کر وہ شخص چلا گیا اور چند روز کے بعد آیا اور عرض کی! یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ نے مجھے اتنا نوازا دیا ہے کہ میرے گھر میں رکھنے کی جگہ نہیں رہی“۔

یہ دو کلمات زبان پر ہلکے (پڑھنے میں آسان) اور میزانِ عمل میں بھاری ہونگے اور یہ خدا کو بے حد محبوب ہیں۔ بیشک یہ کلمہ تمام مخلوق کی تسبیح ہے۔ اسی کے ساتھ ان کے رزق مقرر کئے جاتے ہیں۔

☆ ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ ﷺ سے فقر و فاقہ کی شکایت کی تو

۴ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ
 اللَّهُ الْعَظِيمِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ سو مرتبہ صبح کی نماز سے پہلے پڑھ لے گا
 تو دنیا ذلیل ہو کر تمہارے سامنے آئے گی۔ اور پڑھنے والے کے
 گناہ معاف کیے جائیں گے خواہ سمندر کے جھاگ کے برابر
 ہوں نیز فرمایا یہ کلمات اسم اعظم ہیں۔ (اخرجہ المستغفری)

ستر بلاؤں، ننانوے بیماریوں سے عافیت

حاصل کریں

بِسْمِ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

الْعَظِيمِ

ترجمہ: (اللہ تعالیٰ کے نام سے اور طاقت نہیں) (گناہوں سے بچنے

کی) اور قوت نہیں (نیکیاں کرنے کی) مگر اللہ بزرگ و برتر عظمت والے کی مدد سے)۔

فضائل و برکات :- سیدنا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! یہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ) کثرت سے پڑھا کرو یہ کلمات جنت کے خزانوں میں سے ہیں۔ ایک اور جگہ ارشاد فرمایا! اللہ تعالیٰ اس (کلمہ) کے ذریعے ستر تنگیاں دور فرماتے ہیں جن میں رزق کی تنگی بھی ہے۔ ایک جگہ یہ ارشاد مبارک ہے کہ ستر بلائیں دور فرماتے ہیں جن میں ایک بلا تنگدستی بھی ہے۔

ایک اور حدیث میں ارشاد مبارک ہے کہ یہ کلمہ ننانوے بیماریوں (سے نجات) کی دعا ہے جن میں کم درجے کی بیماری فکرو غم ہے (مشکوٰۃ شریف)

☆ حضرت ابو موسیٰؓ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پیچھے چل رہا تھا اور آہستہ آہستہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ کہہ رہا

تھا آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں تجھ کو جنت کا ایک خزانہ نہ بتاؤں؟
میں نے عرض کیا جی بتا دیجیے آپ ﷺ نے فرمایا! لَا حَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔ (بخاری و مسلم شریف)

☆ حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم ﷺ
نے کہ اللہ عز و جل نے فرمایا کہ اپنی اُمت کو بتا دو کہ وہ یہ دعا
پڑھا کرے دس مرتبہ صبح کو اور دس مرتبہ شام کو اور دس مرتبہ سوتے
وقت پڑھنے سے رات کی آفتوں سے بچا رہے گا۔ اور شام کو پڑھنے
سے شیطان کے دھوکے سے بچا رہے گا اور صبح کے وقت پڑھنے سے
میرے (یعنی اللہ کے) غصہ سے بچا رہے گا۔ (رواہ الدیلمی)

آپ ﷺ نے فرمایا! ”ذخیرہ اندوز برا آدمی ہے کہ بھاؤ سستا ہو
جائے تو غمگین ہوتا ہے اور مہنگائی ہو جائے تو خوش ہوتا ہے۔“ (مشکوٰۃ)
﴿تاجر کو روزی دی جاتی ہے اور ذخیرہ اندوز پر لعنت کی جاتی ہے۔﴾

ہر مقصد میں کافی ہونے والا عمل

☆ حضرت عبداللہ بن حبیب سے روایت ہے فرماتے ہیں! ایک رات جبکہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرتے ہوئے نکلے پس ہم نے آپ ﷺ کو پالیا ارشاد فرمایا! ”کہو“ میں نے عرض کیا! کیا کہوں۔ فرمایا!

”صبح وشام قل هو اللہ احد (تین بار) قل اعوذ برب الفلق (تین بار) قل اعوذ برب الناس (تین بار) پڑھ لیا کر (یہ عمل) تجھے ہر چیز کے لئے کافی ہو جائے گا“۔ (یعنی ہر قسم کے شر سے محفوظ رہو گے)۔ (ترمذی، نسائی)
طریقہ:- صبح وشام تین تین مرتبہ۔

﴿”لوگوں میں بہترین وہ ہے جو دوسروں کو نفع پہنچائے“۔ الحدیث

اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا طریقہ

(صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں)

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِينًا وَ

بِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ^{صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ} نَبِيًّا وَرَسُولًا ۝

ترجمہ: (میں اللہ کے رب ہونے اور اسلام کے دین ہونے اور

محمد ^{صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ} کے نبی اور رسول ہونے پر راضی ہوا)

فضائل و برکات:- حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس آیت کو صبح

و شام پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے اوپر حق ہے کہ اس بندے کو قیامت

کے دن راضی کرے اور جنت میں داخل کرے۔ (ابوداؤد، ترمذی،

نسائی، ابن ماجہ از ثوبان)

﴿”جس نے ملاوٹ کی وہ ہم میں سے نہیں“﴾ (الحديث)

دنیا اور آخرت کے ہر غم سے نجات

(صبح و شام سات، سات مرتبہ پڑھیں)

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝

ترجمہ: (میرے لئے اللہ کافی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر

میں نے بھروسہ کیا اور وہ عرش عظیم کا مالک ہے)

فضائل و برکات:- حضرت ابو درودؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ

نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص صبح و شام سات، سات مرتبہ یہ آیت

مبارکہ پڑھ لے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے ہر غم سے

نجات کے لئے کافی ہو جائیں گے۔

﴿”بیشک سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے“﴾ (الحديث)

غم و پریشانی کے وقت پڑھنے کی دعا

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ط

ترجمہ: (اے زندہ اور قائم رہنے والے (اللہ) میں آپکی رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں)

فضائل و برکات : حدیث مبارکہ میں ہے کہ آپ ﷺ یہ دعا فکر و پریشانی کے وقت پڑھتے تھے۔

طریقہ : - نماز فجر کی سنتوں اور فرض کے درمیان چالیس مرتبہ پڑھنے سے ہر قسم کی پریشانی غم اور تکلیف سے نجات ملتی ہے اور اگر مقروض ہو تو روزانہ سو بار پڑھنے سے قرض سے نجات ملتی ہے۔

﴿اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے! ”اور جب بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ تمہارے رشتہ دار کا معاملہ ہو“۔﴾ (پارہ: سورہ: ۱۵۳)

شیطان کے شر اور ہر قسم کے نقصان سے مکمل حفاظت

(گھر سے نکلنے وقت ایک مرتبہ پڑھیں)

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: (اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا اللہ

کے سوا کسی کی طاقت نہیں اور نہ ہی قوت)

فضائل و برکات:- ☆ سید الاولین و آخرین محمد رسول اللہ ﷺ کا

فرمان مبارک ہے! ”جو شخص یہ کلمات گھر سے نکل کر پڑھے تو اس کو

(غائبانہ) ندا دی جاتی ہے کہ تیری ضرورتیں پوری ہوں گی اور

تو ضرر اور نقصان سے محفوظ رہے گا اور ان کلمات کو سن کر شیطان

وہاں سے ہٹ جاتا ہے۔“ (یعنی پڑھنے والے کو بہکانے اور

نقصان و تکلیف پہنچانے سے باز رہتا ہے)۔ (ترمذی)

☆ ایک اور روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جب

کوئی شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھتا ہے تو اس وقت وہ (خدا کی جانب سے) ہدایت و کفایت کیا گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں اور ناگہانی مصیبتوں سے بچا لیا گیا ہے۔ یہ بات سنتے ہی شیطان اس سے علیحدہ ہو جاتا ہے، دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے اب تیرا اس آدمی پر کس طرح قبضہ ہو سکتا ہے جو ہدایت و کفایت کیا گیا ہے اور ہر قسم کی تکلیفوں، پریشانیوں اور مصیبتوں سے بچا لیا گیا ہے۔“

﴿نبی کریم ﷺ﴾ نے ارشاد فرمایا! جو شخص قسم کھا کر کسی کا حق مارے اس کے لیے خدا نے دوزخ کو واجب کر دیا اور جنت اس پر حرام کر دی۔ ایک شخص نے عرض کی! یا رسول اللہ ﷺ خواہ کوئی معمولی سی چیز ہی ہو فرمایا! ”اگرچہ وہ پیلو کے درخت کی ایک لکڑی ہی کیوں نہ ہو“۔ (مسلم شریف)

بیس لاکھ نیکیاں اور دس لاکھ گناہ معاف

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ

كُفُوًا أَحَدٌ“ (دس مرتبہ کسی بھی وقت پڑھ لیں)

فضائل و برکات :- حضرت عبداللہ بن عوفؓ سے روایت ہے ”جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی۔ ☆ سید الکونین محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص ان مبارک کلمات کو دس مرتبہ خلوص دل سے پڑھے گا اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھ دی جائیں گی اور دس لاکھ گناہ معاف کر دئے جائیں گے۔“ (صحیح حدیث شریف)

اللہ تعالیٰ ان پر لعنت کرتا ہے جو اپنے والدین کو برا بھلا کہتے ہیں۔ (الحديث)

شب قدر کے برابر ثواب کی بشارت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ

اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (تین بار)

(اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو بہت برد بار اور بزرگی

والا ہے اللہ ہی کیلئے پاکی ہے جو آسمانوں اور زمینوں اور بڑے عرش

کا رب ہے اور اللہ رب العالمین ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں)

فضائل و برکات:- حضرت زہری رحمۃ اللہ علیہ سے مرسل روایت

ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ..... الخ (تین بار) پڑھا تو وہ شخص اس

آدمی کے مانند ہے جس نے لیلة القدر کو پالیا۔ (کنز العمال)

بازار میں اللہ کا ذکر کرنے پر دس لاکھ

نیکیاں حاصل کریں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ترجمہ: (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
نہیں صرف اس کی فرمائش ہے اور وہی تمام تعریف کے لائق ہے،
زندگی اور موت اسی کے قبضے میں ہے اور وہ زندہ ہے اسے فنا نہیں
ساری خیر اور بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے)
فضیلت:- حضرت عمر فاروقؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا! ”جو بازار گیا اور اس نے یہ کلمہ پڑھا تو اس کے اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس لاکھ گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس لاکھ درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں“
 طریقہ:- بازار غفلتوں اور گناہوں کی جگہ ہے اور بازار جانا ایک ضرورت بھی۔ بازار کی ظلماتی فضاؤں میں اللہ کا ذکر ہوتا رہے تو خیر ہی خیر ہے۔ کم از کم ایک مرتبہ پڑھ لیں۔

چالس لاکھ نیکیاں حاصل کریں

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
 إِلَهٌ وَاحِدٌ أَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا
 وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ (دس مرتبہ کسی بھی وقت)

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں مگر اللہ واحد۔ کوئی شریک نہیں اس کا۔ معبود ہے وہی ایک تھا۔ بے نیاز نہیں بنایا اس نے کسی کو بیوی اور بیٹا۔ اور نہیں اس کا ہمسر کوئی بھی)

فضائل و برکات :- حضرت تمیم داریؒ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص یہ کلمات دس مرتبہ پڑھے گا چالیس لاکھ نیکیاں اس کے لئے لکھی جاتی ہیں۔ (جامع ترمذی)

تمام گناہ معاف خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ

الْقَيُّومُ وَ أَتُوبُ إِلَيْهِ

ترجمہ: میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے اور میں اس (ہی) کی طرف

رجوع کرتا ہوں۔

فضائل و برکات:- آپ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے ”جس بندے نے ان الفاظ کے ساتھ اللہ کے حضور توبہ استغفار کیا تو وہ بندہ ضرور بخش دیا جائیگا اگرچہ اس نے میدان جنگ سے بھاگنے کا ارادہ کیا ہو۔“ (جامع ترمذی، سنن ابی داؤد)

☆ حضرت ابوسعید خضریٰؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص رات کو سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت اس طرح توبہ استغفار کرے اور تین بار عرض کرے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ وہ درختوں کے پتوں کے برابر ہوں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔“ (ترمذی)

☆ ایک اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو بھی اس دعا کو عصر اور مغرب کی نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے خواہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔“

چار بڑی بیماریوں (بلاؤں)

جذام، جنون، اندھاپن، اور فالج سے حفاظت

(ہر نماز کے بعد تین تین مرتبہ)

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَ بِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

اللہ پاک ہے عظیم ہے اور اسکی تمام تعریفوں کے ساتھ اور اللہ کے سوا
نہ (گناہوں سے بچنے کی) طاقت ہے اور نہ (نیکیاں کرنے کی) قوت۔
فضائل و برکات:- سیدنا روف الرحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا! ”جب
تم نماز سے فارغ ہو جاؤ تو تین مرتبہ یہ (مندرجہ بالا کلمات) پڑھ لیا
کرو اللہ تعالیٰ تمہیں چار بلاؤں جذام، جنون، اندھاپن اور فالج
سے محفوظ رکھیں گے۔

آپ ﷺ کی محبت بھری نصیحت

(ہر نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ
وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! اپنے ذکر اور اپنے شکر اور اپنی عبادت کی خوبی پر میری مدد فرما۔

فضائل و برکات:- حضرت معاذؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”اے معاذؓ خدا کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں پھر فرمایا! اے معاذؓ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ (مندرجہ بالا) کلمات پڑھنا نہ چھوڑنا۔

﴿اور نہ عیب جوئی کرو اور نہ کسی کی باتیں خفیہ سنو﴾۔ حدیث مبارکہ
﴿با وضو ہو کر سونے والا روزہ رکھ کر عبادت کرنے والے جیسا ہے﴾

مفلسی اور فقر و فاقہ سے نجات کا حل

☆ ایک شخص کوشہنشاہ لچال، حبیب المکرم حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جب تم باہر سے گھر میں داخل ہو تو ”السلام علیکم“ کہو خواہ گھر میں کوئی ہو یا نہ ہو اور اپنے نبی پر سلام بھیجو (ایک اور روایت میں لکھا ہے کہ اگر گھر میں کوئی نہ ہو تو مجھ پر درود و سلام بھیجو) پھر ایک بار سورہ اخلاص پڑھ لیں اس عمل سے اللہ تعالیٰ انسان کی مفلسی دور فرما دے گا۔

حضرت سہیلؒ فرماتے ہیں ایک شخص نے مفلسی کے لئے یہی عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے اسے اس قدر غنی کر دیا کہ وہ اپنا مال پڑوسیوں، ہمسایوں اور رشتہ داروں میں تقسیم کرنے لگا۔

﴿”تو اللہ تعالیٰ کو یاد کروہ تیری حفاظت کرے گا“﴾ (الحديث)

ہر کلمہ پر دو لاکھ نیکیاں، دو ہزار درجے بلند اور

دو ہزار گناہ معاف:-

ایک مرتبہ حضور نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ نے خواتین کو تلقین فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا! ”جب تم بلالؓ کو اذان کہتے ہوئے سنو تو جس طرح وہ کہتے ہیں تم بھی کہو اللہ تعالیٰ تمہارے ہر کلمے کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں لکھیں گے، ہزار درجے بلند کریں گے اور ہزار گناہ معاف فرمادیں گے۔ خواتین نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ تو عورتوں کے لئے ثواب ہے مردوں کے لئے کیا ثواب ہے فرمایا! مردوں کے لئے دو گنا ثواب ہے۔“

﴿اور جسے گمراہ کرے وہ﴾ (اللہ) ہرگز اس کا کوئی ولی مرشد نہ پاؤ گے۔ (پارہ: ۱۵، سورہ: الکہف، آیت: ۱۷)

چند لمحوں میں چار ہزار دینار صدقہ کرنے، ایک
 قرآن پاک ختم کرنے، جنت کی قیمت ادا
 کرنے، ایک حج کرنے اور دو لڑنے والوں
 میں صلح کرانے کا ثواب حاصل کریں

☆ رحمت کل عالم حضرت محمد ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت علیؑ سے
 ارشاد فرمایا! ”اے علی! روزانہ رات کو پانچ کام کر کہ سویا کرو۔

۱:- چار ہزار دینار صدقہ دے کر سویا کرو۔ ۲:- ایک قرآن شریف
 پڑھ کر سویا کرو۔ ۳:- جنت کی قیمت ادا کر کے سویا کرو۔

۴:- دو لڑنے والوں میں صلح کرا کر سویا کرو۔ ۵:- ایک حج کر کے
 سویا کرو۔

حضرت علیؑ نے عرض کیا! یا رسول اللہ ﷺ یہ امر محال ہے مجھ سے

کب ہو سکیں گے۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا!

- ۱: چار مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر سویا کرو اس کا ثواب چار ہزار دینار صدقہ کرنے کے برابر تمہارے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔
- ۲: تین مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر سویا کرو۔ ایک قرآن مجید پڑھنے کے برابر ثواب ہوگا۔

- ۳: دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سویا کرو جنت کی قیمت ادا ہوگی۔
- ۴: دس مرتبہ استغفار پڑھ کر سویا کرو دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔

- ۵: چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھ کر سویا کرو ایک حج کا ثواب ملے گا۔ اس پر حضرت علیؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اب تو میں روزانہ یہی عملیات کر کے سویا کروں گا۔

﴿آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”مسلمان کو گالی دینا سخت گناہ ہے“

لا علاج امراض سے شفاء

الحمد شریف (ستر بار)۔ آیت الکرسی

(ستر بار)۔ سورہ اخلاص (ستر بار)۔

سورۃ الفلق (ستر بار)۔ سورۃ الناس

(ستر بار)۔

حضرت عمر فاروق اعظمؓ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص بارش کا پانی لیکر اس پر یہ (مندرجہ بالا) آیات پڑھے گا تو قسم ہے اس ذات کی جس کے دست قدرت میں میری جان ہے جبرائیل امین نے مجھے خوش خبری دی ہے کہ جو شخص متواتر سات دن صبح کے وقت اس پانی کو پیئے گا اللہ تعالیٰ ہر ایک بیماری سے اس کو محفوظ فرمادیں گے۔“

سفر میں خوش حال اور صاحب مال بنیں

☆ حضرت جبیر بن معتمؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو اپنے ہم سفرؤں میں بہترین حالت والے بن جاؤ۔ میں نے عرض کی جی ہاں یا رسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔

ارشاد فرمایا: ”اچھا (سفر میں جاتے ہوئے) یہ پانچ سورتیں پڑھا کرو۔ سورہ کافرون، سورہ نصر، سورہ اخلاص، سورہ فلق، سورہ الناس ہر سورہ کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو اور پانچویں سورہ ختم کر کے بھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھو۔“

حضرت جبیرؓ فرماتے ہیں کہ جب میں سفر پر جایا کرتا تو سب میں بے حیثیت اور کم مال والا ہوتا تھا مگر جب سے آپ ﷺ نے مجھے یہ وظیفہ عطا فرمایا اور میں نے ان سورتوں کو پڑھا تو سفر کی واپسی سے پہلے پہلے سب میں با حیثیت اور زائد سامان والا بنتا رہا۔

قرآن پاک کو سیکھنے، پڑھنے، یاد کرنے اور اس میں غور و فکر کرنے کی فضیلت

اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے ”اور بے شک ہم نے قرآن یاد کرنے کے لئے آسان فرمادیا تو ہے کوئی یاد کرنے والا“۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے آپ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے ”جس شخص کے قلب میں قرآن شریف کا کوئی حصہ بھی محفوظ نہیں وہ بمنزلہ ویران گھر کے ہے“۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”جو شخص دس آیتوں کی تلاوت رات میں کرے وہ اس رات غافلین میں شمار نہیں ہوگا“۔

حضرت ابو ذرؓ نے آپ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے ”تم لوگ اللہ جل شانہ کی طرف رجوع اور اس کے یہاں تقرب اس چیز سے بڑھ

کر کسی چیز سے حاصل نہیں کر سکتے جو خود اللہ تعالیٰ سے نکلی ہے یعنی
 کلام پاک۔ ☆ حضرت عائشہؓ نے حضور ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا
 ہے کہ جو شخص قرآن مجید کا ماہر ہو وہ معزز اور بزرگ فرشتوں کے
 ساتھ رہتا ہے اور جو شخص قرآن پاک کو اٹکتا ہوا پڑھتا ہے اور اس میں
 وقت اٹھاتا ہے اسکو دہرا اجر ہے۔ ☆ حضرت ابن مسعودؓ نے حضور
 ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو شخص ایک حرف کتاب اللہ کا پڑھے
 اس کے لیے اس حرف کے عوض ایک نیکی ہے اور ایک نیکی کا اجر دس
 نیکی کے برابر ملتا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ سارا الم ایک حرف ہے بلکہ
 الف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف۔ ☆ حضرت
 ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے ابوذر اگر تو
 صبح کو جا کر ایک آیت قرآن مجید کی سیکھ لے تو نوافل کی سو رکعت
 سے بہتر ہے اور اگر ایک باب علم کا سیکھ لے خواہ اس وقت وہ معمول
 ہو یا نہ ہو تو ہزار رکعت نفل پڑھنے کے برابر ہے۔

☆ حضرت ابو ہریرہؓ نے حضور ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے کہ قرآن شریف کو سیکھو اور اس کو پڑھو اس لیے کہ جو قرآن شریف کو سیکھتا ہے اور اس کو پڑھتا ہے اور تہجد میں اس کو پڑھتا رہتا ہے اس کی مثال اس تھیلی کی سی ہے جو مشک سے بھری ہوئی ہو کہ اس کی خوشبو تمام مقام میں پھیلتی ہے اور جس شخص نے سیکھا اور پھر سو گیا اس کی مثال اس مشک کی تھیلی کی سی ہے جس کا منہ بند کر دیا ہو۔

قرآن پاک کے نہایت مختصر طور پر بیان کردہ فضائل کے ساتھ ہی قرآن شریف کی کئی چھوٹی، مختصر مگر جامع ترین سورتیں ایسی ہیں جن کو پڑھنے کی بے حد فضیلت ہے۔ ان کو سمجھ کر پڑھنے اور ان میں غور و فکر کرنے سے آخرت کی فکر پیدا ہوتی ہے۔ جیسے کہ احادیث کے مطابق چند چھوٹی سورتوں کی فضیلت یہ ہے۔

سورۃ الفاتحہ: حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”سورۃ فاتحہ تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب دو

مرتبہ قرآن پاک پڑھنے کے برابر ہے۔ (بحوالہ تفسیر مظہری)

سورة الزلزال:- دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

سورة العاديات:- دو مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

سورة القدر:- چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔

سورة التكاثر:- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ارشاد فرماتے ہیں سورۃ الہکم التکاثر چھوٹی سی صورت ہے لیکن اسکے ایک مرتبہ پڑھنے کا ثواب ہزار آیات پڑھنے کے برابر ہے۔

سورة الکافرون:- چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (ترمذی شریف)

سورة النصر:- چار مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک مرتبہ قرآن پڑھنے کے

برابر ہے۔“ قرآن پاک کے فضائل و برکات کے پیش نظر چند چھوٹی سورتیں تحریر کی جا رہی ہیں جن کے بے شمار فضائل و فوائد ہیں گھر کے تمام افراد بچوں سمیت انہیں زبانی یاد کریں اور ہر قسم کی خیر و برکت اور ظاہری و باطنی خزانے حاصل کریں۔

سورة الضحیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
 وَالضُّحٰی ۝ وَاللَّیْلِ اِذَا سَجٰی ۝ مَا
 وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی ط ۝ **لَلْآخِرَةِ خَيْرٌ**
 لَّكَ مِنَ الْاُولٰی ط ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِیْكَ
 رَبُّكَ فَتَرْضٰی ط ۝ اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا
 فَاَوٰی ۝ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰی ۝ وَ

وَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا
تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ
رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

سوره الم نشرح

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
الْمُ نَشْرَحُ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا
عَنكَ وَزْرَكَ ۝ الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ
يُسْرًا ۝ إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ

فَانْصَبْ ۝ وَالِى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

سورة التين

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۝ وَطُوْرٍ سِیْنِیْنِ ۝ وَهٰذَا

الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ اَحْسَنِ

تَقْوِیْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَفِلِیْنِ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَیْرُ

مَمْنُوْنٍ ط ۝ فَمَا یُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّیْنِ ط ۝

اَلْیَسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحٰكِمِیْنَ ۝

سورة القدر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَالْقَدْرُ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ خَيْرٌ مِّنْ
أَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ
فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۝ سَلَامٌ ۝ قَفْ
هِيَ حَتَّىٰ مَطَلَعِ الْفَجْرِ ۝

سورة التكاثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ۚ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۚ
 كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۚ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
 تَعْلَمُونَ ۚ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ۚ
 لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۚ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ
 الْيَقِينِ ۚ ثُمَّ لَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۚ

سورة العصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَالْعَصْرِ ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ ۚ إِلَّا
 الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا
 بِالْحَقِّ ۚ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۚ

سورة الفيل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
الْمُ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ط
الْمُ يَجْعَلُ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ لا وَ أَرْسَلَ
عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ لا تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ
مِّنْ سِجِّيلٍ ص لا فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّاكُولٍ ء

سورة القريش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

لَا يَلْفِ قُرَيْشٌ ۝ الْفِهِمُ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَ
 الصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ۝
 الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ۝ وَآمَنَهُمْ مِنْ
 خَوْفٍ ۝

سورة الماعون

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝
 أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْدِّينِ ۝ فَذَلِكَ
 الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ ۝ وَلَا يَحْضُ عَلَى طَعَامِ
 الْمِسْكِينِ ۝ فَوَيْلٌ ۝ لِلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ
 عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ

يُرَآؤُونَ ۝ لَا وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝

سورة الكوثر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
إِنَّا أَعْطَيْنَكَ الْكَوْثَرَ ط ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ
انْحَرْ ط ۝ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۝

﴿”اللہ جل شانہ کی نعمتوں کا چرچا کرنا شکر ہے“۔ (الحديث)
﴿”جس نے میانہ روی اختیار کی وہ محتاج نہیں ہوگا“۔ (الحديث)﴾

سورة النصر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ
 النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝
 فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ط ٥ إِنَّهُ
 كَانَ تَوَّابًا ۝

سورة الذهب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ ط ۝ مَا أَغْنَىٰ عَنْهُ
 مَالُهُ وَمَا كَسَبَ ط ۝ سَيَصْلَىٰ نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ
 صلے ۚ ۝ وَامْرَأَتُهُ ط حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۚ فِي

جِيْدَهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

سورة الكافرون

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝

لَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عٰبِدُ ۝ مَا

عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ

دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

ترجمہ: (اے حبیب ﷺ آپ) فرمادیجیے! اے کافرو۔ نہ میں پرستش کرتا ہوں (ان بتوں کی) جن کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور نہ ہی تم عبادت کرتے ہو اس (خدا) کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔

اور نہ ہی میں کبھی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے
 ہو اور نہ تم اسکی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا
 ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے)

سورة الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ؕ اللّٰهُ الصَّمَدُ ؕ لَمْ يَلِدْ

لَا ۝ وَلَمْ يُولَدْ ؕ لَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ ؕ

ترجمہ: (اے حبیب ﷺ آپ) فرمادیجیے! وہ اللہ ہے۔ وہ یکتا
 ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا۔ اور نہ وہ کسی سے
 پیدا ہوا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

فضائل و برکات:- سورہ اخلاص تین مرتبہ پڑھنے کا ثواب ایک
 مرتبہ قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (بخاری و مسلم شریف)

☆ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! قل هو الله احد (ثواب میں) تہائی قرآن ہے۔ (بخاری و مسلم، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

☆ دوسری روایت میں ہے کہ آپ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ (سورت) تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری، ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ عن ابی سعید الخدریؓ)

☆ حضور ﷺ نے ایسے شخص کے متعلق فرمایا جو ہر نماز میں اپنے مقتدیوں کو سورۃ اخلاص کی قرات سے نماز پڑھاتے تھے کہ اُسے خبر دیدو کہ اللہ تعالیٰ اس کو دوست رکھتا ہے (بخاری، مسلم، نسائی عن حضرت عائشہؓ) ☆ حضور اقدس ﷺ نے ایک صحابیؓ سے فرمایا جو نماز میں ہمیشہ دوسری سورت کے ساتھ قل هو الله احد بھی پڑھا کرتے تھے کہ تمہاری اس محبت نے جو سورۃ اخلاص سے ہے تمہیں

جنت میں داخل کر دیا ہے۔ (بخاری، ترمذی عن انسؓ) ☆ آپ ﷺ نے ایک شخص کو (سورہ اخلاص) پڑھتے سنا تو فرمایا! اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔ ☆ حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ اگر کوئی شخص عرفہ (ذی الحجہ کی نو (۹) تاریخ کی شب میں ایک ہزار مرتبہ یہ سورت پڑھا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو ضرور قبول فرمائے گا۔ ☆ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! جو شخص اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت سورہ اخلاص پڑھ لیا کرے تو یہ سورت اس کے گھر والوں کے لئے اور اس کے پڑوسیوں کے فقر و فاقہ کو دور کر دے گی۔

(اخرجہ الطبرانی)

☆ حدیث شریف ہے کہ جو کوئی سفر کا ارادہ کرے اور اپنے گھر کے دروازہ کے دونوں بازو پکڑ کر گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا نگہبان رہتا ہے یہاں تک کہ سفر سے پھر آوے۔

سورة الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثِ
فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

ترجمہ: (اے حبیب ﷺ) آپ عرض کیجیے! میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔ ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا۔ اور (خصوصاً) رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور (میں پناہ مانگتا ہوں) ان (عورتوں) کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورة الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ لا مَلِكِ النَّاسِ لا إِلَهَ
 النَّاسِ لا مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ لا صَوَّ
 الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ لا مِنْ
 الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ع

ترجمہ: (اے حبیب ﷺ) عرض کیجیے! میں پناہ لیتا ہوں سب
 لوگوں کے رب کی۔ سب لوگوں کے بادشاہ کی۔ سب لوگوں کے
 معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے
 شر سے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا رہتا ہے۔ خواہ وہ
 جنات میں سے ہو یا انسانوں سے)۔

فضائل و برکات:- حضور ﷺ نے حضرت عقبہؓ سے فرمایا! کیا میں تمہیں سب سے بہتر دو سورتیں (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نہ بتاؤں جو پڑھی جاتی ہیں (ابو داؤد، نسائی، عن عقبہ بن عامرؓ) ان دونوں سورتوں کو پڑھا کرو۔ ان جیسی کوئی سورت (پناہ مانگنے کے بارے میں) تم ہرگز نہیں پڑھو گے۔ (نسائی، ابن ماجہ، عن جابرؓ)

☆ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! کیا تمہیں معلوم نہیں گزشتہ رات چند آیات نازل ہوئی ہیں تم نے ان جیسی سورتیں کبھی نہیں دیکھی ہیں۔ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (مسلم، ترمذی، نسائی، عن عقبہ بن عامرؓ)

☆ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا! ان جیسی سورتوں کے ذریعے نہ کسی سائل نے سوال کیا اور نہ کسی پناہ مانگنے والے نے پناہ مانگی۔ (نسائی، ابن ابی شیبہ عن عقبہؓ)

☆ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! جب تم سوؤ اور جاگوان دونوں سورتوں کو پڑھو۔ (بن ابی شیبہ عن عقبہ بن عامرؓ)

قرآنی آیات

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ط

ترجمہ: اور ایمان والوں کو اللہ سے شدید محبت ہے۔ (۲: البقرہ: ۱۶۵)

إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ ط

يَدُ اللَّهِ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ ج

ترجمہ: وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں تو وہ اللہ ہی سے بیعت کرتے

ہیں۔ ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ (۲۶: الفتح: ۱۰)

مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَ

الصَّالِحِينَ ج وَحَسَنَ أَوْلَئِكَ رَفِيقًا ۝

ترجمہ: یعنی انبیاء اور صدیقین، اور شہداء اور صالحین، اور وہ کیا ہی

اچھے ساتھی ہیں۔ (۵: النساء: ۶۹)

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ط

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر
اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور خوب سلام بھیجو۔ (الاحزاب: ۵۶)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا
ترجمہ: اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے بازی میں
نہ پڑو۔ (۳: آل عمران، آیت: ۱۰۳)

احادیث مبارکہ

﴿آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! ”بیشک اللہ عزوجل صدقہ کے سبب
سے ستر دروازے بری موت کے اور برائی کے دفع فرماتا ہے۔
☆ ”لین دین دائیں ہاتھ سے کریں رزق میں برکت ہوگی۔“

☆ ”اللہ تعالیٰ کے فرائض کے بعد سب سے پیارا عمل مسلمان کا جی خوش کرنا ہے کہ تو اس کا بدن ڈھانپنے یا بھوک میں پیٹ بھرے یا اس کا کوئی کام پورا کرے۔“ ☆ ”رحمت الہی واجب کر دینے والی چیزوں میں سے غریب مسلمانوں کو کھانا کھلانا ہے“ ☆ حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میری محبت واجب ہوگئی جو میری خاطر محبت کرنے والوں، ذکر کی مجلسیں قائم کرنے والوں، ایک دوسرے سے ملنے والوں اور میری خاطر خرچ کرنے والوں کے لیے۔ (حدیث صحیح) ☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! اگر دو بندے ایک دوسرے سے اللہ کے لیے محبت کریں اور ایک مشرق میں اور دوسرا مغرب میں (بھی) ہو تو قیامت کے روز ایک دوسرے کو ضرور اکھٹا کر دے گا اور فرمائے گا یہ ہے وہ (شخص) جس سے تو میری خاطر محبت کیا کرتا تھا۔

☆ مومن سراپاء محبت ہوتا ہے وہ خود بھی (اللہ کی رضا کے لئے) لوگوں

سے محبت کرتا ہے اور لوگ بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ (حدیث)

☆ (زرارؓ سے روایت ہے) کہ مدینہ پہنچنے پر ہم نے رسول اکرم ﷺ کے ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

☆ ہر دعا آسمان وزمین کے درمیان رکی رہتی ہے اور مقام مقبولیت میں چڑھتی ہی نہیں جب تک کہ تم اپنے نبی ﷺ پر درود نہ پڑھو (مشکوٰۃ)

☆ اللہ نے فرمایا! اگر میرے مقبول اور مقرب بندے مجھ سے کوئی سوال کریں تو میں ان کو وہ چیز ضرور عطا کرتا ہوں۔ (حدیث)

☆ آپ ﷺ سے سوال کیا گیا جب کوئی مسئلہ قرآن و سنت میں نہ پائیں تو کیا کریں؟ فرمایا! نیکوکار لوگوں سے سوال کرو اور انکے مشورے پر عمل کرو۔ (حدیث)

☆ حضرت سیدنا ابن عمرؓ ان خارجیوں کو اللہ جل شانہ کی مخلوق کا بدترین طبقہ تصور کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ وہ آیات نکال لیتے ہیں جو کفار کے مطلق نازل ہوئیں اور انہیں مومنوں پر چسپاں کرتے ہیں۔ (بخاری شریف)

یا ارحم الراحمین! اے سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والے! یا اللہ! ہمارے تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف فرما اور ہمیں اپنے قرب و وصل اور علم و عرفان سے نواز دے۔ ہمیں ایسی پختہ ہدایت عطا فرما جس میں کبھی خرابی نہ ہو۔ ہمیں صراطِ مستقیم پر دائمی استقامت عطا فرما۔ ہم سے ایسے کام کروا جس سے تو اور تیرے محبوب راضی ہو جائیں۔ اے اللہ! ہمیں ایمان و عشق کی سلامتی عطا فرما اور ہمارے دل، دماغ، جسم اور روح کو اپنی محبت و معرفت سے منور فرما ہمیں اپنا اور اپنے محبوبوں کا قرب عطا فرما۔ ہم جب تک زندہ رہیں تیری رضا کے لئے کام کرتے رہیں۔

اے رحمن و رحیم آقا! ہمیں دین و دنیا کی بھلائیاں عطا
 فرما۔ ہماری ہر طرح کی پریشانیاں دور فرما۔ ہماری
 جان، مال، اولاد اور رزق میں خیر و برکت عطا فرما۔
 ہمیں ناگہانی آفات و بلیات، اچانک حادثات اور لاعلاج
 امراض سے محفوظ فرما۔ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ، بحق
 انبیاء کرامؑ، خلفائے راشدینؑ، ازواجِ مطہراتؑ۔ شہدائے
 کربلا، اہل بیت، بحق اولیاء اللہ (آمین)

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
 وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی حَبِیْبِهِ مُحَمَّدٍ وَّ
 اٰلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا

اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ ۝

